سوال

(28)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں سے حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کی زبانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجنا جائز ہے؟اور غیر کی طرف سے طواف و عمرہ جائز ہے؟ اخوکم : عطاء۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

سلام کا بھیجنا سنت صحیحہ سے ثابت نہیں بلکہ یہ کام فرشتے کرتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«ان اللہ وملائکة سیاحین فی الارض یبلغون من امتی السلام»

(زمین میں اللہ کے سیاح فرشتے ہیں جو میری امت سے سلام پہنچاتے ہیں)۔

نسائی :(1/119)'دارمی :(2/225'رقم :2777)'الحاکم :(2/421)'مشکوٰۃ :(1/86)'اوراس کی سند صحیح ہے'احمد :(1/387-441-452)۔

دوسری حدیث میں ہے :

«وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ»

(مجھ پر درود پڑھ'تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے)'سنداس کی حسن ہے۔ نسائی'مشکوٰۃ :(1/86)

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام بھیجنے کی ترغیب نہیں دی البتہ درود بھیجنے کی ترغیب دی ہے'ہم جہاں کہیں بھی ہوں جیسے کہ حجة النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے اور جابر نے اسے روایت کیا ہے ص :137'حجاج اور زائرین کے ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرضیاں بھیجنا بدعت ہے۔

غیر کی طرف سے عمرہ اور طواف کرنے کا حکم ہم آئندہ مسائل میں ذکر کریں گے۔

اصح یہی ہے کہ والدین کے علاوہ ایصال ثواب کسی کے لیے سنت میں وارد نہیں 'اور عبادات میں قیاس جائز نہیں جیسے پیچھے تفصیل سے گزر گ چکا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص90

محدث فتویٰ